

# علم الصرف

Prepared by: Ghulam Farid (Coordinator of Islamic Studies  
Department)

# علم الصرف



لغوی معنی : لغت کے اعتبار سے صرف کے معنی ہیں  
ہیر پھیر ، تبدیل کرنا  
عربی زبان میں بادلوں کے ایک دوسرے کے ساتھ ملنا  
اور اس کے ہیر پھیر سے بارش کے برسنے کو تصریف  
الریاح کہتے ہیں ۔

# علم الصرف

## علم الصرف کی اصطلاحی تعریف :

### پہلی تعریف :

وہ علم جس میں کلمہ کے اندر تبدیلی کرنے کے قاعدے بنائے جاتے ہیں یعنی یہ لفظی تغیرات کے علم کا نام ہے۔

### دوسری تعریف :

ایسے اصول و ضوابط جن کے ذریعے ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانے اور اس میں تبدیلی کرنے کا طریقہ معلوم ہو۔

مثلاً: ناصِر ، ناصرون ، ینصرون

# علم الصرف

## علم الصرف کی وجہ تسمیہ:

علم الصرف کو صرف کہنے کے وجہ یہ ہے کہ اس کا لغوی معنی ہے پھیرنا، اس علم میں چونکہ ایک کلمہ کو پھیر کر اس کی مختلف صورتیں بنانے کے طریقے بیان ہوتے ہیں، اس لیے اس کو علم الصرف کہا جاتا ہے۔

## غرض و غلیت:

صیغوں کو بنانے اور ان میں تبدیل کرنے میں ذہن کو غلطی سے بچانا۔

# علم الصرف کی بنیادی اصطلاحات

## حرکات:

زیر ( ـ ) ، زیر ( ـ ) ، پیش ( ـ ) میں سے ہر ایک کو حرکت کہتے ہیں یہ تینوں حرکات ثلاثہ کہلاتی ہیں۔

فتحہ: عربی زبان میں زیر کو فتح کہا جاتا ہے۔

کسرہ: عربی زبان میں زیر کو کسرہ کہا جاتا ہے۔

ضمہ: عربی زبان میں پیش کو ضمہ کہا جاتا ہے۔

سکون: حرکت نہ ہونے کی حالت کو سکون کہا جاتا ہے۔

# لفظ Word

لغوی معنی:

پھینکنا، عربی میں کہتے ہیں :

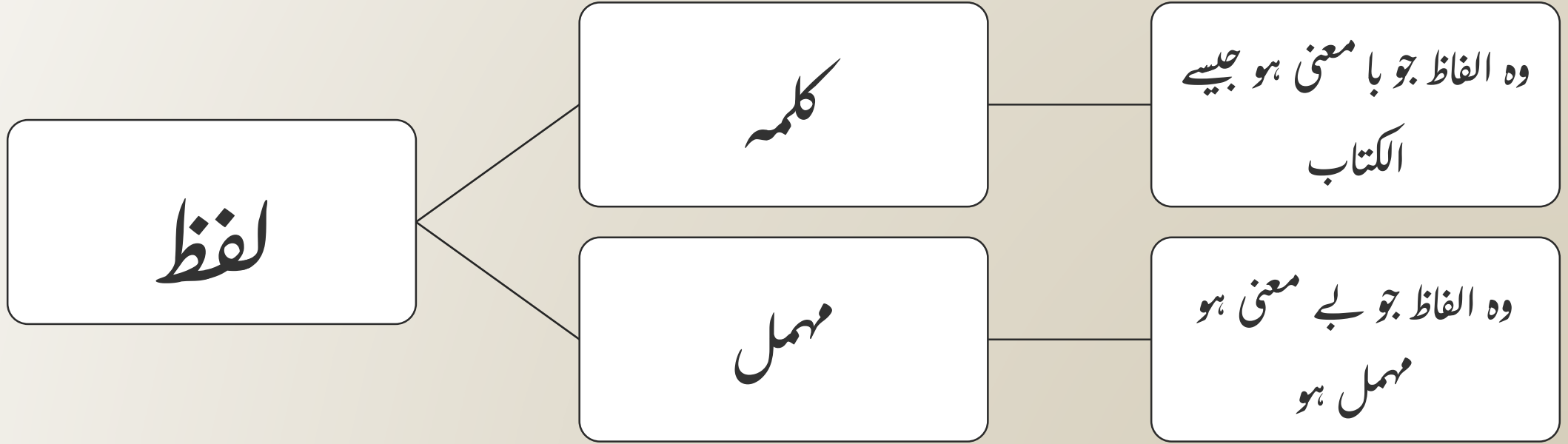
أَكَلْتُ التَّمْرَةَ وَلَفَظْتُ النِّوَاةَ  
میں نے کھجور کھائی اور گھٹلی پھینک دی۔

اصطلاحی تعریف:

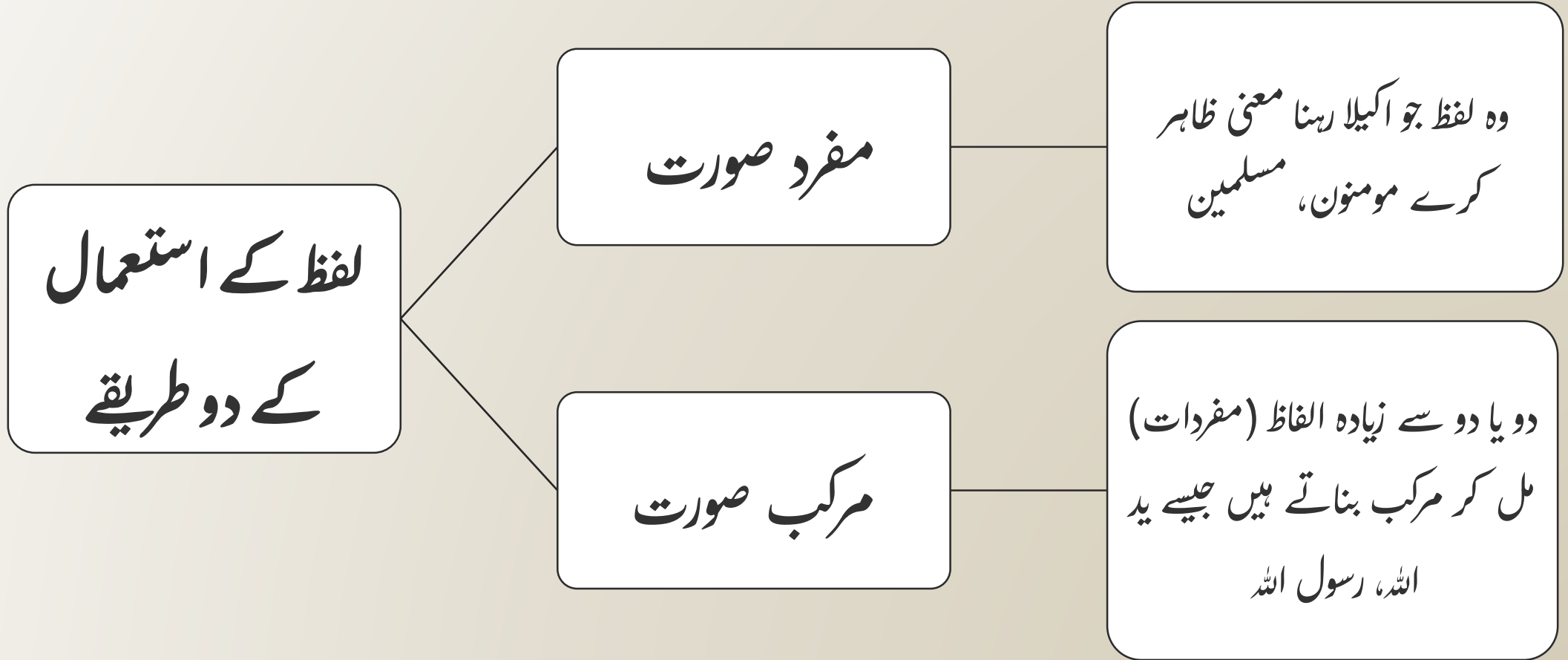
لفظ سے مراد ہر وہ بات جو منہ سے نکلے جیسے قرآن میں ہے۔

مَا يَلْفَظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ

# الفاظ کی قسمیں

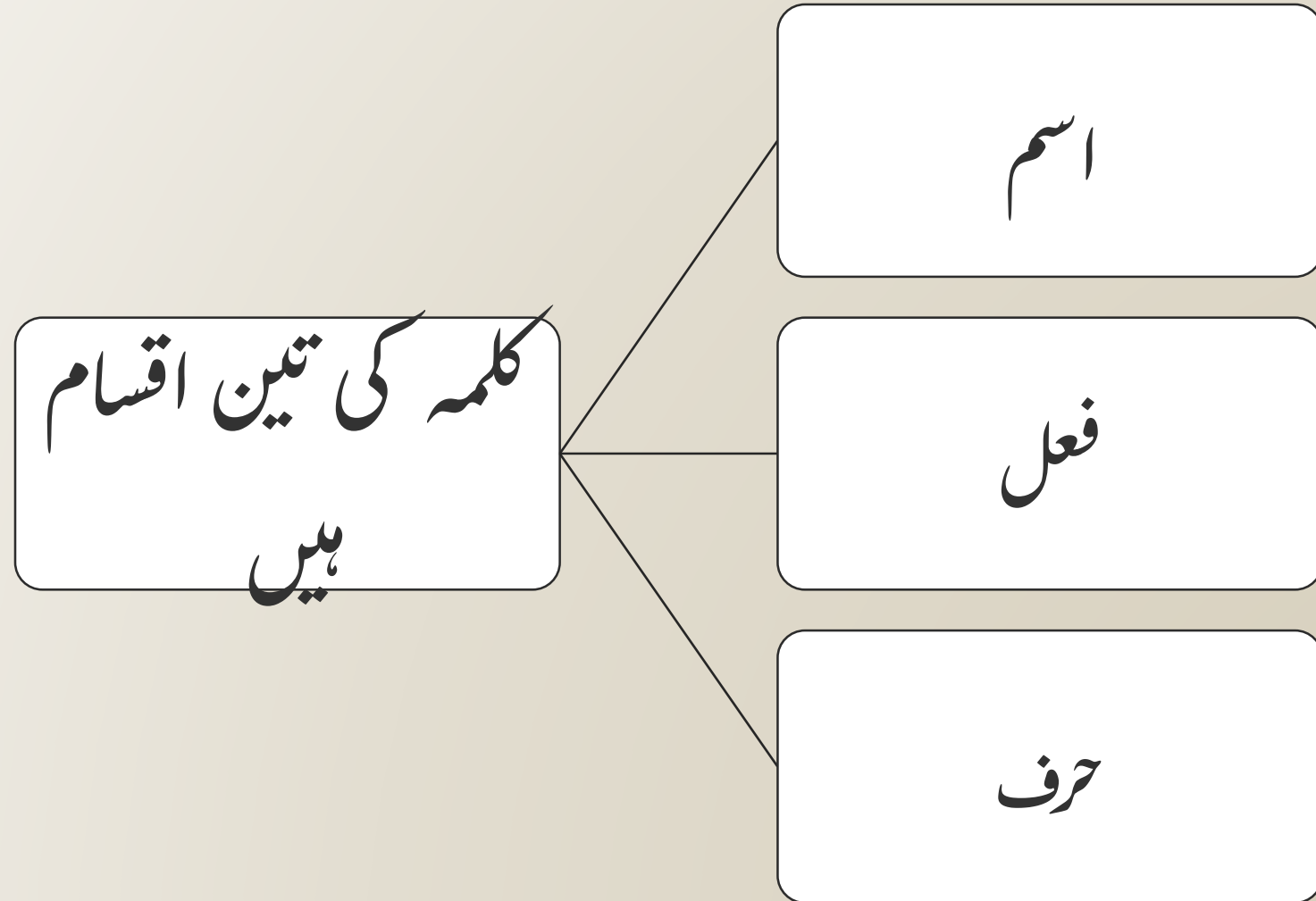


# لفظ کا استعمال





# مفرد کلمہ کی اقسام



# اسم Noun

اسم:

ایسا لفظ جو کسی چیز، جگہ یا شخص کے نام یا صفت (اچھائی یا برائی کو ظاہر کرے) اور اپنے معنی خود بتائے کسی دوسرے کا محتاج نہ ہوں۔

کتاب، رجل

اسم کی پہچان کی علامات:

1- عربی میں جس لفظ کے آخر میں تنوین (دو زبر، دو زیر یا دو پیش) آئیں وہ لفظ اسم کہلائے گا۔  
جیسے کتاب، کتاب، کتاب۔

# اسم کی پہچان کی علامات

2- عربی میں جس لفظ پر الف لام آجائے شروع میں وہ لفظ بھی اسم کہلائے گا۔ جیسے الحمد، الرحمن، القلم

3- مضاف، مضاف الیہ ہوں۔

4- شروع میں حرف جر کا ہونا، بزید

5- ة کا ہونا کسی بھی لفظ کے آخر میں۔

6- حروف ندا ہو جیسے یا عبد اللہ

7- یائے نسبتی ہو جیسے بغدادیؑ

8- الف ممدودہ ہو جیسے حمرا

9- مضمرات، اسمائے اشارات، اسمائے موصولات، اسمائے افعال، اسمائے اصوات، اسمائے ظروف،

اسمائے کنایات اور کوئی بھی نام ہو۔ جیسے پاکستان، زید

# اسم کی اقسام Types of Noun

## اسم کی اقسام (بالحاظ)

تعریف

جنس

عدد

عموم و خصوص

اسم  
صفت

اسم  
ذات

مونث

مذکر

جمع

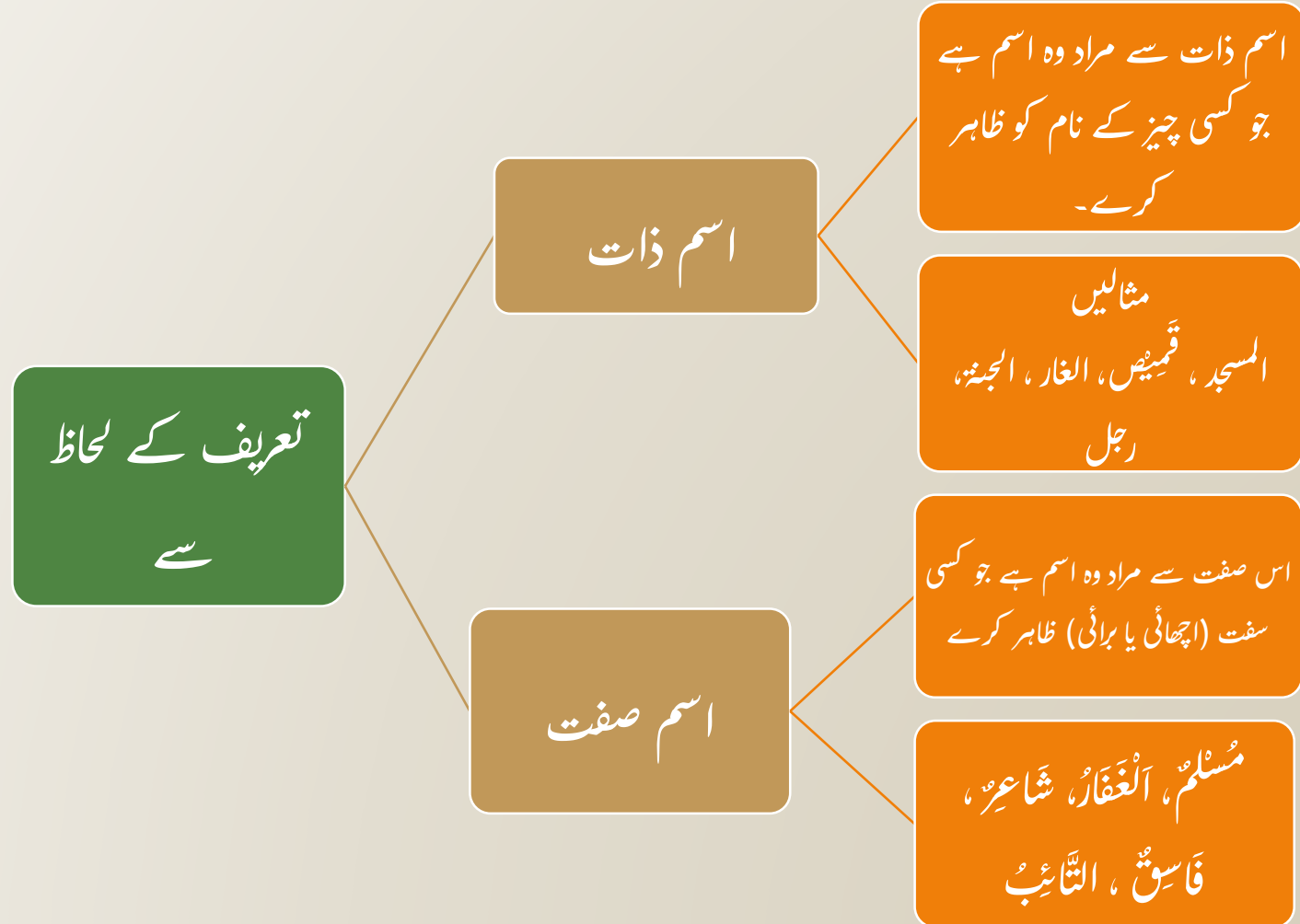
تثنیہ

واحد

اسم نکرہ

اسم  
معرفہ

# تعریف کے لحاظ سے اسم کی تعریف

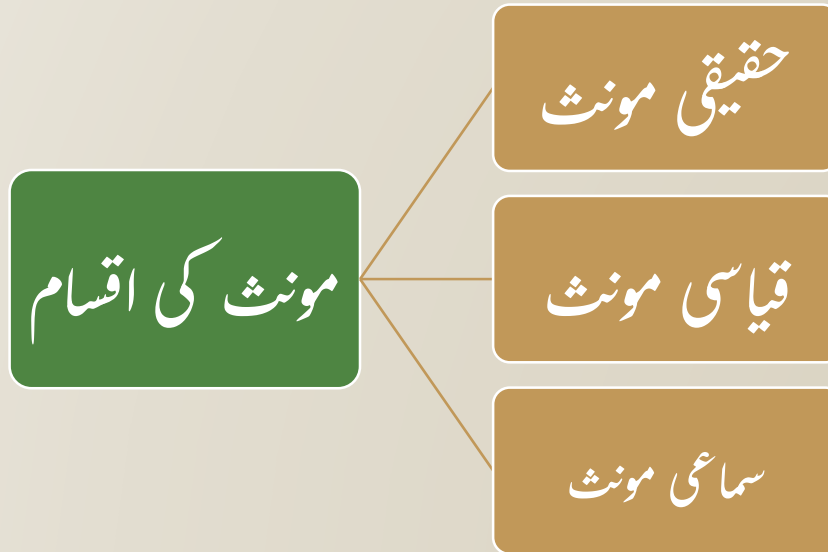


# جنس کے اعتبار سے اسم کی اقسام

جنس کے لحاظ سے اسم کی دو اقسام ہیں۔

مذکر: وہ اسم جو مذکر جنس کے لیے استعمال ہو، مذکر کہلاتا ہے۔ مذکر کی پہچان کی کوئی خاص علامت نہیں ہے البتہ جو اسما مونث نہیں ہونگے و مذکر متصور ہوں گے۔

مونث: وہ اسم جو مونث جنس کے لیے استعمال ہو، مونث کہلاتا ہے مونث کی تین قسمیں ہیں۔



# مونث کی اقسام

مونث حقیقی: ایسا مونث جس کے مقابلے میں ایک نر جوڑے کا تصور موجود ہو مثلاً: اُمُّ، اُخْتُ، بَقَرَةٌ  
قیاسی مونث: ایسا مونث جو حقیقتاً مونث نہ ہو لیکن اس میں مونث کی ظاہری علامات میں سے کوئی  
ایک علامت موجود ہو۔ قیاسی مونث کی علامات درج ذیل ہیں۔

تائے مربوطہ (ة) جَنَّةٌ، مُسْلِمَةٌ

الف مقصورة (ی) کُبْرٰی، حُسْنٰی

الف ممدودہ (آ،) السَّمَاءِ

نوٹ: چند الفاظ ان ظاہری علامات کے ہونے کے باوجود مونث مقصورہ نہ ہوں گے مثلاً: خَلِيفَةٌ،  
مُوسٰی، عَلَامَةٌ، عِيسٰی

# مونث کی اقسام

سماعی مونث: سماعی سماعت سے ہے جس کا مطلب ہے - "سننا" وہ مونث جن میں نہ تو جوڑے کا تصور ہو اور نہ ہی مونث کی کوئی ظاہری علامت ہو۔ لیکن اہل زبان نے انہیں مونث کے طور پر استعمال کیا ہو، سماعی مونث کہلاتے ہیں۔  
درج ذیل اسما سماعی مونث کہلاتے ہیں۔

- ۱۔ عورتوں کے نام: مریم، عائشہ
- ۲۔ شہروں اور ملکوں کے نام مثلاً: مصر، مدین، مکہ
- ۳۔ قبیلوں کے نام مثلاً: قریش، بنو ہاشم
- ۴۔ شراب کے نام مثلاً: خمر، الطلاء
- ۵۔ دوزخ کے تمام نام مثلاً: سعیر، ہاویہ، جھنم



# مونث کی اقسام

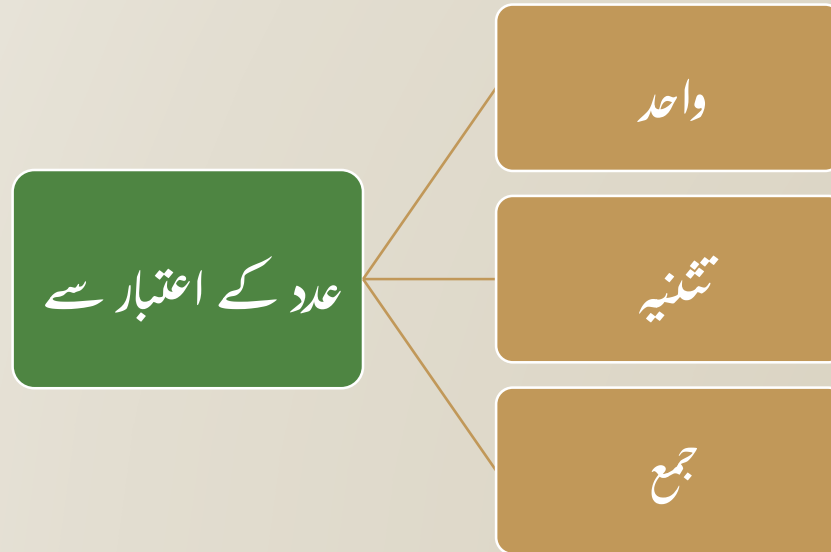
۶۔ انسانی اعضا جو جوڑوں کی شکل میں ہوں مثلاً: ید، اُذُن، عَیْن، رِجْل، سوائے چند ایک کے،  
مثلاً: خَد، مِرْفَق

۷۔ بعض قدرتی اشیاء مثلاً: اَرْض، رِیح، شَمْس

۸۔ بعض مصنوعی اشیاء مثلاً: دَار، عَصَا، فَلَک

# عدد کے اعتبار سے اسم کی اقسام

عربی زبان میں عدد کو ظاہر کرنے کے لیے اسم کی تین اقسام ہیں



# اسم کے اقسام عدد کے اعتبار سے

## Singular واحد

ایسا اسم جو ایک شخص یا ایک چیز کو ظاہر کرے - جیسے مسلمۃ، مومن، کافر، وغیرہ

## Dual تثنیہ

ایسا اسم جو دو اشخاص یا دو چیزوں کو ظاہر کرے جیسے قلمان، مومنان، مسلمتان وغیرہ

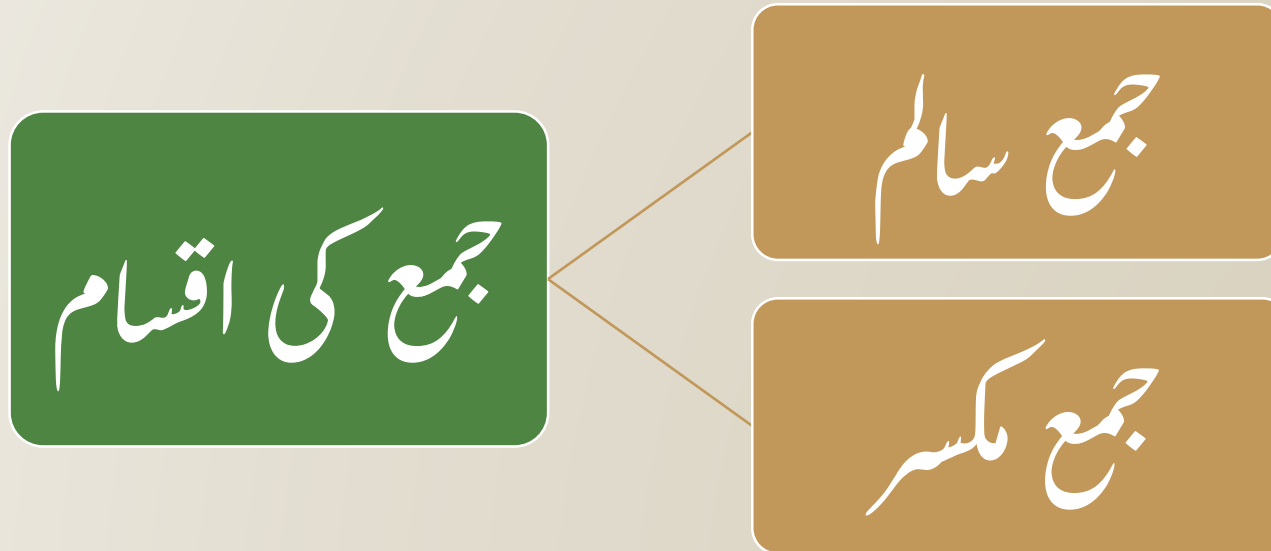
## تثنیہ کی پہچان Recognition

واحد اسم کے آخر میں "الف نون" اور یا "نون" کا اضافہ عموماً تثنیہ کو ظاہر کرتا ہے جیسے مومنان، مسلمین، کلمتان

# عدد کے اعتبار سے

## جمع Plural

ایسا اسم جو دو سے زیادہ اشخاص یا چیزوں کو ظاہر کرے۔  
مومنون ، مسلمات



## جمع سالم

جمع سالم: ایسی جمع ہے جس میں واحد کا وزن سالم رہتا ہے۔ واحد کے آخر میں واؤ یا قبل مکسور اور آخر میں نون مفتوح لگادینے سے جمع مذکر سالم بن جاتی ہے۔ جیسے مُسَلِّمٌ سے مُسَلِّمُونَ ، مُسَلِّمِينَ اور واحد کے آخر میں الف تاء لگادینے سے جمع مونث سالم بن جاتی ہے۔ جیسے هِنْدٌ سے هِنْدَاتٌ۔

اور اگر واحد کے آخر میں تاء تانیث ہو تو جمع لاتے وقت اس کو حذف کردیں گے، بعد میں الف اور تاء کا اضافہ کریں گے۔ جیسے مُسَلِّمَةٌ سے مُسَلِّمَاتٌ۔

جمع سالم بناتے وقت امور ذیل کا لحاظ رکھنا چاہیے:

۱۔ اگر مذکر عاقل ہو یا مذکر عاقل کی صفت ہو تو جمع واؤ۔ نون سے آئے گی۔ جیسے زَيْدٌ سے زَيْدُونَ قَاتِلٌ سے قَاتِلُونَ

## جمع سالم

۲۔ اگر مونث عاقل ہو یا مونث عاقل کی صفت ہو یا غیر عاقل کی تو ان تینوں صورتوں میں جمع الف اور تاء کے ساتھ آئے گی۔ جیسے هِنْدٌ سے هِنْدَاتٌ - قَاتِلَةٌ سے قَاتِلَاتٌ - صَافِنٌ سے صَافِنَاتٌ

# جمع مذکر سالم بنانے کا طریقہ



# جمع مذکر سالم بنانے کا طریقہ





# جمع مذكر سالم



# درج ذیل واحد کے صیغوں سے جمع مذکر سالم کے صیغے بنائیں

| کَافِرٌ |  |
|---------|--|
| کَاتِبٌ |  |
| رَاكِبٌ |  |
| صَابِرٌ |  |
| فَاتِحٌ |  |
| جَاعِلٌ |  |
| شَاكِرٌ |  |
| نَاصِرٌ |  |
| خَالِدٌ |  |
| ضَارِبٌ |  |

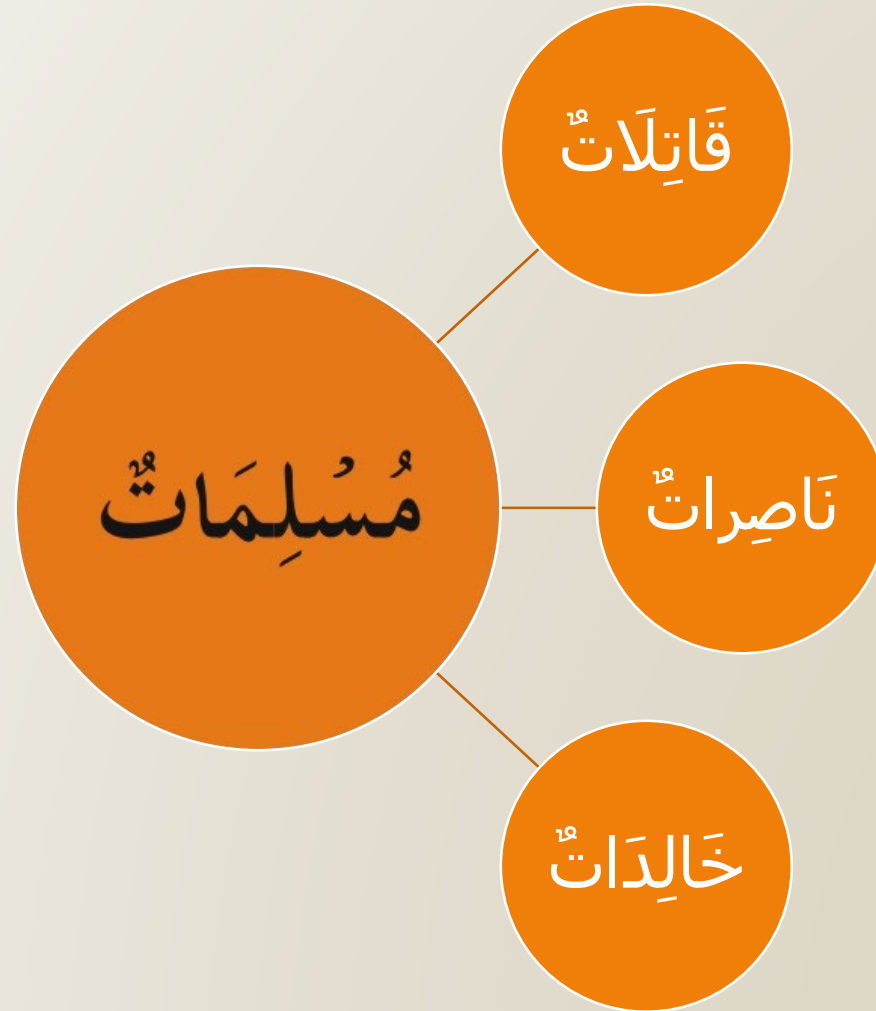
# جمع مونث سالم بنانے کا طریقہ



# جمع مونث سالم بنانے کا طریقہ



# جمع مونث سالم



# درج ذیل واحد کے صیغوں سے جمع مونث سالم کے صیغے بنائیں

| کَافِرَةٌ |  |
|-----------|--|
| کَاتِبَةٌ |  |
| رَاكِبَةٌ |  |
| صَابِرَةٌ |  |
| فَاتِحَةٌ |  |
| جَاعِلَةٌ |  |
| شَاكِرَةٌ |  |
| نَاصِرَةٌ |  |
| خَالِدَةٌ |  |
| ضَارِبَةٌ |  |

# جمع مکسر

جمع مکسر: ایسی جمع ہے جس میں واحد کا وزن ٹوٹ جاتا ہے۔

جمع مکسر کی مثالیں:

قَلَمٌ      أَقْلَامٌ

مَسْجِدٌ      مَسَاجِدُ

حِمَارٌ      حُمُرٌ

كَلْبٌ      أَكْلُبٌ      أَكَالِبُ

فعل

Verb

وہ لفظ جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کو ظاہر کرے اور اس لفظ کا تعلق کسی زمانے (ماضی، حال یا مستقبل) سے بھی ہوں۔  
ثلاثی مجرد:

ثلاثی، ثلاث سے ہے جس کا مطلب ہے تین۔ ثلاثی کا مطلب ہے تین والا۔  
مجرد، اس کا مطلب ہے "صرف/فقط" لہذا ثلاثی مجرد کا مطلب ہے صرف تین والا۔  
ثلاثی مجرد سے مراد:

ثلاثی مجرد سے مراد وہ افعال ہیں جن کے ماضی کے صیغے (لفظ) میں صرف تین حروف ہوں۔ مثلاً:  
ضرب، نصر، کتب، دخل



# حرف Letter

حرف:

وہ لفظ جو اسم اور فعل کو آپس میں ملائے اور مفہوم دینے کے لیے اسم و فعل کا محتاج ہوں۔  
یومنون بالکتاب

# فعل Verb

## وزن

فَعَلَ

فَعِلَ

فُعِلَ

ماضی کے تمام فعل  
ثلاثی مجرد میں سے ان  
تین اوزان پر آتے ہیں

# فعل Verb



# گردان فعل ماضی معروف

|          |                |                                     |
|----------|----------------|-------------------------------------|
| ضَرَبَ   | واحد مذکر غائب | مارا اس ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں  |
| ضَرَبَا  | ثنیہ مذکر غائب | مارا ان دو مردوں نے زمانہ گزشتہ میں |
| ضَرَبُوا | جمع مذکر غائب  | مارا ان سب مردوں نے زمانہ گزشتہ میں |

# مذکر غائب فعل ماضی معروف کے قواعد

ماضی غائب مذکر جو واحد ہے تو فَعَلَ کے وزن پر ضَرَبَ آئے گا۔  
تثنیہ (یعنی دو کے لیے) ضَرَبَ میں "ب" جو آخری لفظ ہے اس کے آخر میں "الف" لگایا جائے گا  
جو تثنیہ کو ظاہر کرے گا تثنیہ مذکر غائب میں جیسے ضَرَبَا  
جمع (یعنی دو سے زائد افراد) کے لیے ضَرَبَ میں "ب" جو آخری لفظ ہے اس کے آخر میں "و"  
"الف" لگایا جائے گا جمع مذکر غائب میں جیسے ضَرَبُوا  
نوٹ : واو سے پہلے جو "ب" ہے اس پر پیش آئے گا۔

# واحد مذکر غائب بنانے کا طریقہ



# واحد مذکر غائب بنانے کا قاعدہ



# تثنیہ مذکر غائب بنانے کا طریقہ





# فعل Verb

وہ لفظ جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کو ظاہر کرے اور اس لفظ کا تعلق کسی زمانے (ماضی، حال یا مستقبل) سے بھی ہوں۔

## علامات فعل :

1- شروع میں قد کا ہونا۔

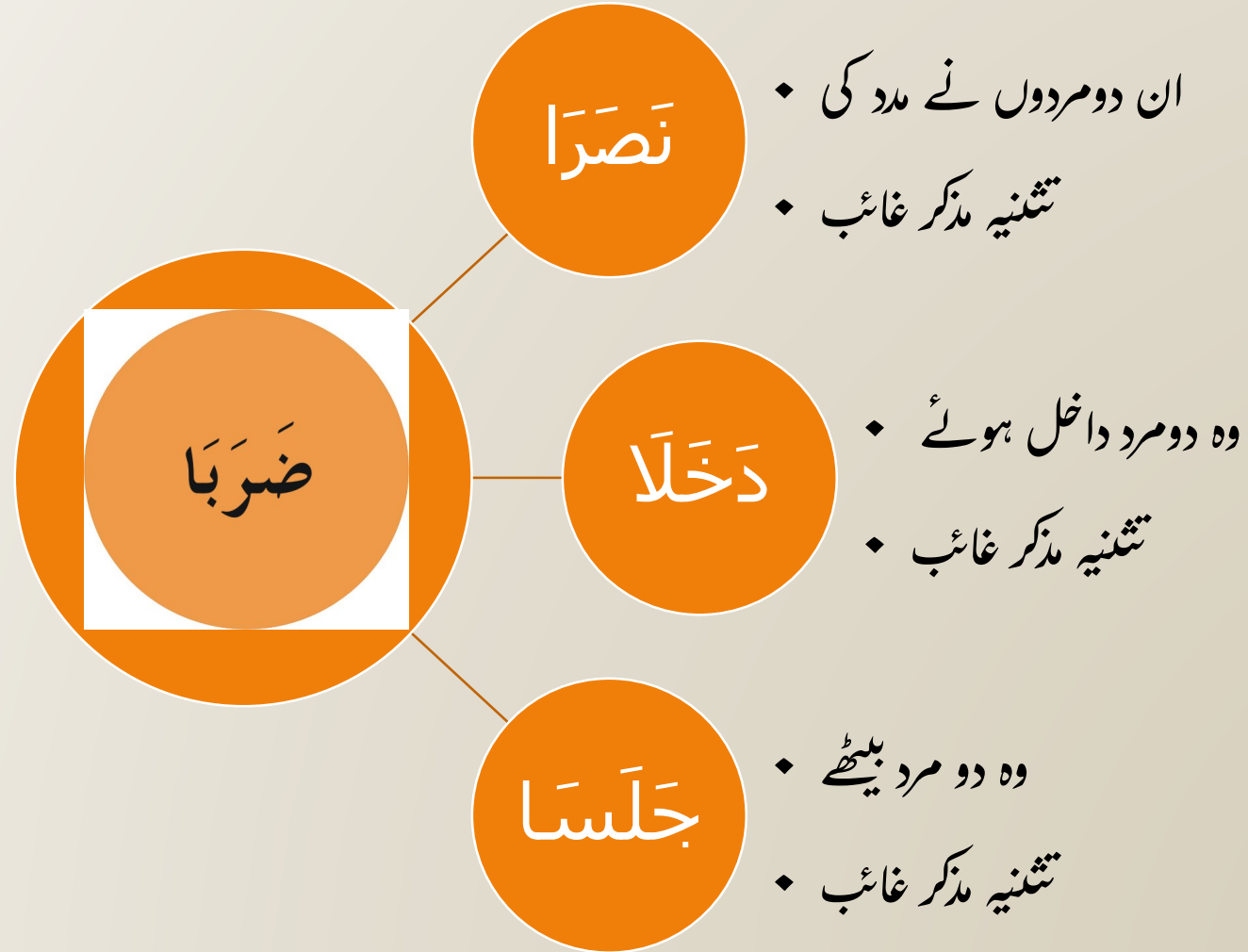
2- شروع میں سوف کا ہونا

3- امر کا ہونا۔

4- نہی کا صیغہ ہونا۔

5- لم جس پر داخل ہو۔

# تثنیہ مذکر غائب بنانے کا قاعدہ



# درج ذیل واحد کے صیغوں سے تثنیہ مذکر کے صیغے بنائیں

| کَفَرَ |  |
|--------|--|
| کَتَبَ |  |
| رَكِبَ |  |
| صَبَرَ |  |
| كَسَرَ |  |
| جَعَلَ |  |
| فَعَلَ |  |
| نَصَرَ |  |
| دَخَلَ |  |
| خَرَجَ |  |

# جمع مذکر غائب بنانے کا قاعدہ

$$\text{ضَرَبُوا} = \text{وَ} + \text{ضَرَبَ}$$

# جمع مذکر غائب بنانے کا قاعدہ



# درج ذیل واحد کے صیغوں سے جمع مذکر کے صیغے بنائیں

| کَفَرَ |  |
|--------|--|
| کَتَبَ |  |
| رَكِبَ |  |
| صَبَرَ |  |
| كَسَرَ |  |
| جَعَلَ |  |
| كُرِمَ |  |
| نَصَرَ |  |
| دَخَلَ |  |
| خَرَجَ |  |

# گردان فعل ماضی معروف

|           |                |                                      |
|-----------|----------------|--------------------------------------|
| ضَرَبَتْ  | واحد مونث غائب | مارا اس ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں  |
| ضَرَبَتَا | ثنیہ مونث غائب | مارا ان دو عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں |
| ضَرَبْنَ  | جمع مونث غائب  | مارا ان سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں |

## مونث غائب کے قواعد

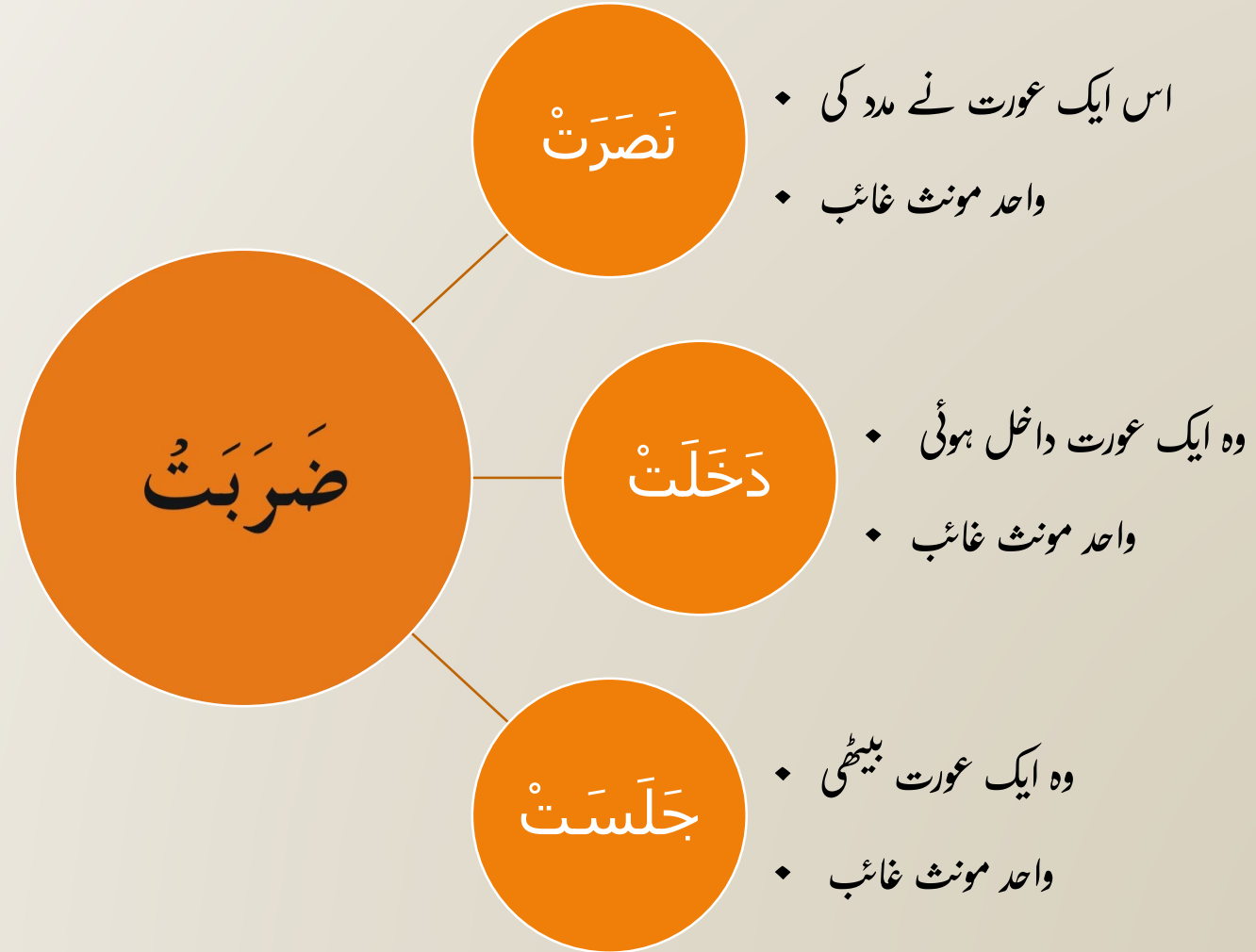
- 1- ماضی واحد مونث غائب میں ضَرْب کے آخر میں "ت" ساکنہ لگایا جاتا ہے تو ماضی غائب واحد مونث کا لفظ بن جاتا ہے جیسے ضَرْبَتْ۔
- 2- تثنیہ میں ضَرْب کے آخر میں "ت"، "الف" (تا) لگایا جاتا ہے جس سے مونث تثنیہ کے لفظ کی پہچان ہوتی ہے جیسے ضَرْبَتَا
- 3- جمع میں ضَرْب کے آخر میں "ب" کو ساکن کیا جاتا ہے اور "با" پ ساکنہ کے بعد "ن" کا اضافہ ہوتا ہے جس میں ہمیں جمع مونث غائب کے لفظ کی پہچان ہوتی ہے جیسے ضَرْبُنَّ



# واحد مونث غائب بنانے کا قاعدہ



# واحد مونث غائب



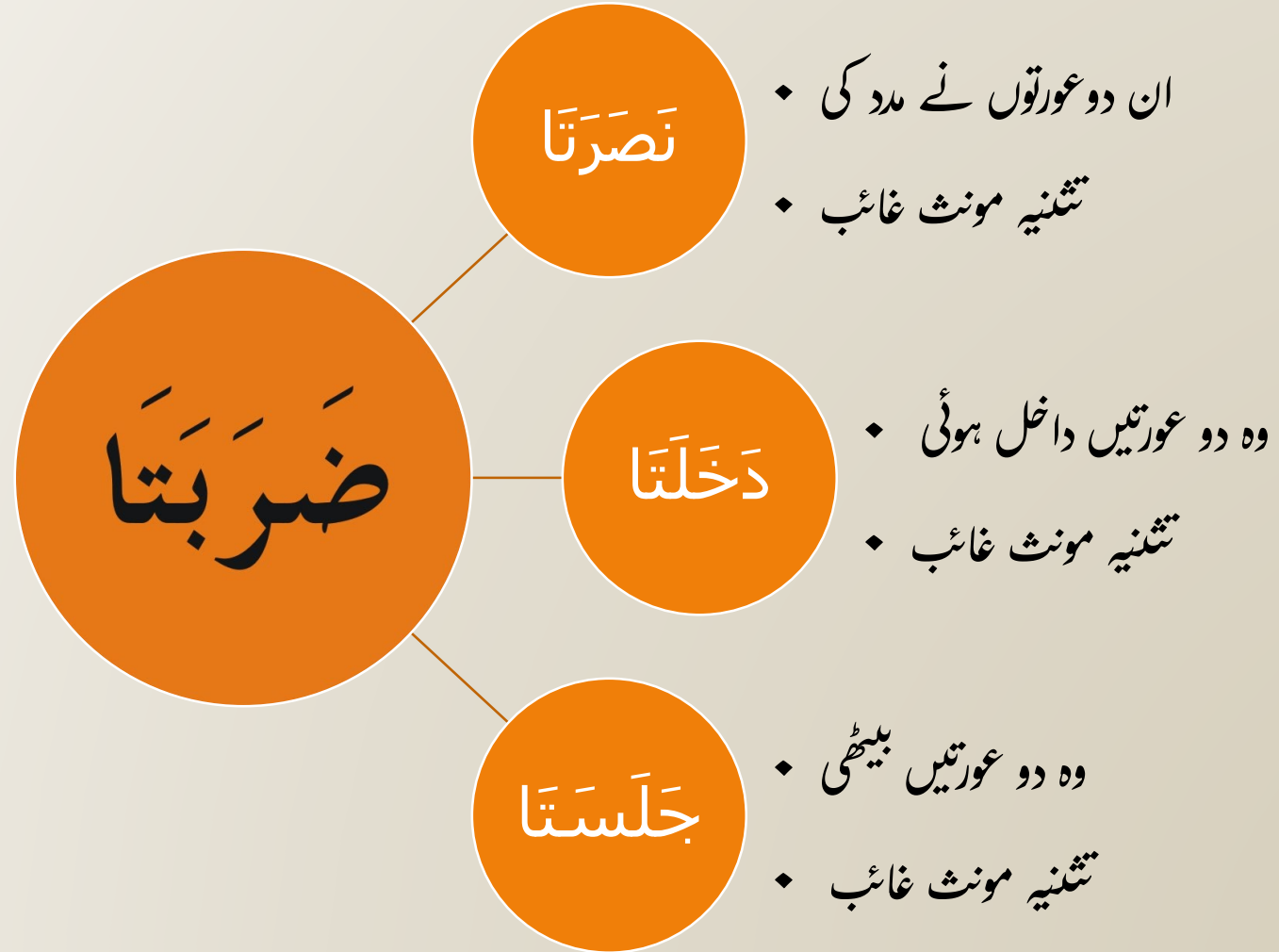
# درج ذیل واحد مذکر کے صیغوں سے واحد مونث کے صیغے بنائیں

| کَفَرَ |  |
|--------|--|
| کَتَبَ |  |
| رَكِبَ |  |
| صَبَرَ |  |
| كَسَرَ |  |
| جَعَلَ |  |
| كَرُمَ |  |
| نَصَرَ |  |
| دَخَلَ |  |
| خَرَجَ |  |

# تثنیہ مونث غائب بنانے کا قاعدہ



# تثنیہ مونث غائب



# درج ذیل واحد ذکر کے صیغوں سے تثنیہ مونث کے صیغے بنائیں

| کَفَرَ |  |
|--------|--|
| کَتَبَ |  |
| رَكِبَ |  |
| صَبَرَ |  |
| كَسَرَ |  |
| جَعَلَ |  |
| كَرُمَ |  |
| نَصَرَ |  |
| دَخَلَ |  |
| خَرَجَ |  |

# جمع مونث غائب بنائے کا قاعدہ



# جمع مونث غائب





# درج ذیل واحد ذکر کے صیغوں سے جمع مونث کے صیغے بنائیں

| کَفَرَ |  |
|--------|--|
| کَتَبَ |  |
| رَكِبَ |  |
| صَبَرَ |  |
| كَسَرَ |  |
| جَعَلَ |  |
| كَرُمَ |  |
| نَصَرَ |  |
| دَخَلَ |  |
| خَرَجَ |  |

# گردان فعل ماضی معروف

|             |                 |                                     |
|-------------|-----------------|-------------------------------------|
| ضَرَبْتَ    | واحد مذکر مخاطب | مارا تم ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں  |
| ضَرَبْتُمَا | ثنیہ مذکر مخاطب | مارا تم دو مردوں نے زمانہ گزشتہ میں |
| ضَرَبْتُمْ  | جمع مذکر مخاطب  | مارا تم سب مردوں نے زمانہ گذشتہ میں |

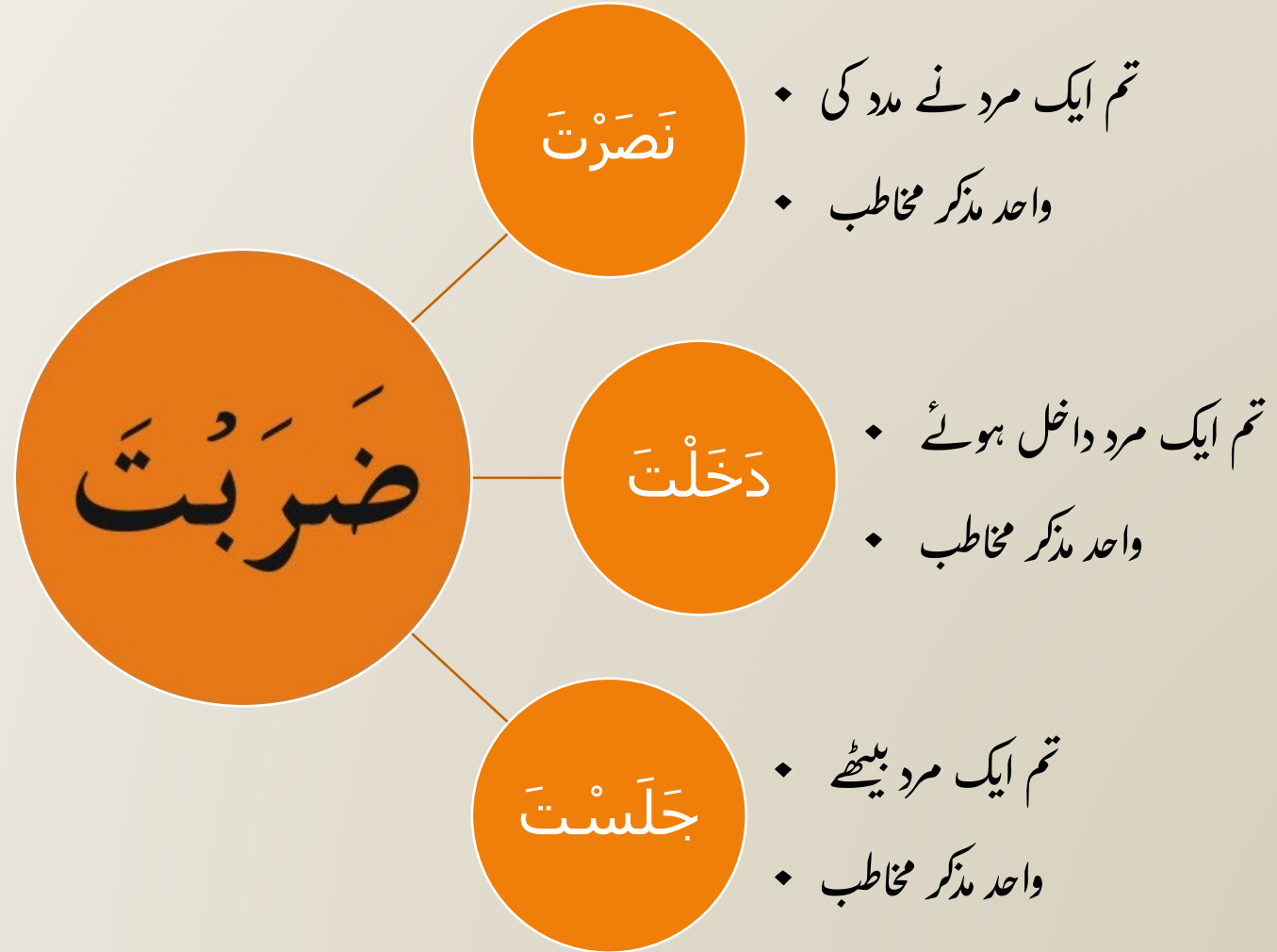
# مذکر مخاطب (حاضر) بنانے کے قواعد

- 1- ماضی واحد مذکر مخاطب بنانے کے لیے ضَرْبَ کے "با" کو ساکن اور اس کے آخر میں "ت" مفتوحہ کا اضافہ کرنے سے ضَرْبُت بن جاتا ہے جو کہ واحد مذکر مخاطب کا صیغہ ہے۔
- 2- تثنیہ میں ضَرْبُت کے "ت" پر ضمہ دے کر اس کے آخر میں "میم مفتوح اور الف" کا اضافہ کرنے سے ضَرْبُتْمَا بن جاتا ہے جو کہ تثنیہ مذکر مخاطب کا صیغہ ہے
- 3- جمع میں ضَرْبُت کے "لِنا" پر ضمہ (پیش) کی علامت لگا کر آخر میں "میم ساکن" کا اضافہ کرنے سے ضَرْبُتُمْ بن جاتا ہے جو جمع مذکر مخاطب کا صیغہ ہے۔

# واحد مذکر مخاطب بنانے کا قاعدہ



# جمع مونث غائب



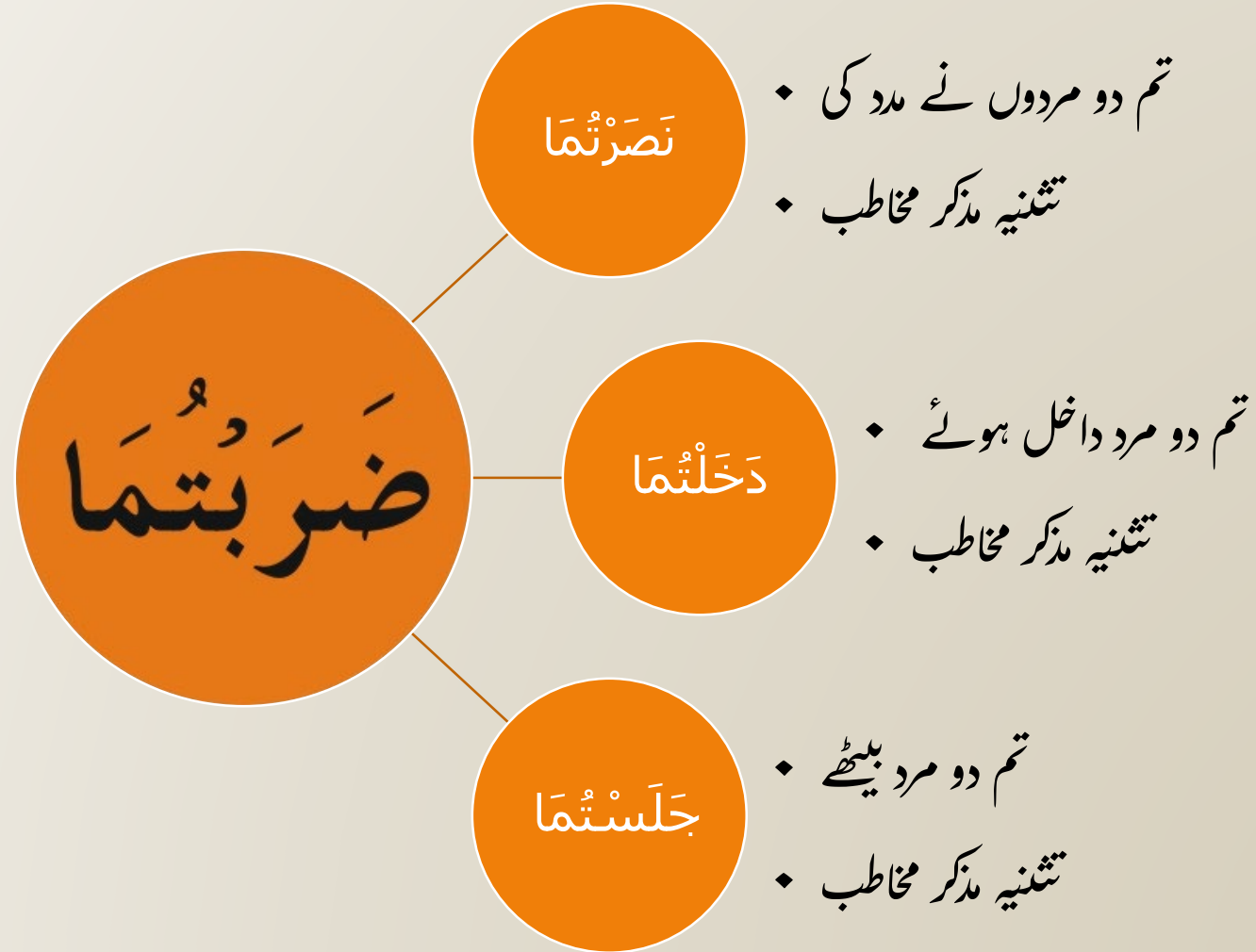
# درج ذیل واحد مذکر کے صیغوں سے واحد مذکر مخاطب کے صیغے بنائیں

| کَفَرَ  |  |
|---------|--|
| کَتَبَ  |  |
| رَكِبَ  |  |
| صَبَرَ  |  |
| كَسَرَ  |  |
| جَعَلَ  |  |
| كَرَّمَ |  |
| نَصَرَ  |  |
| دَخَلَ  |  |
| خَرَجَ  |  |

# تثنیہ مذکر مخاطب بنانے کا قاعدہ



# جمع مونث غائب





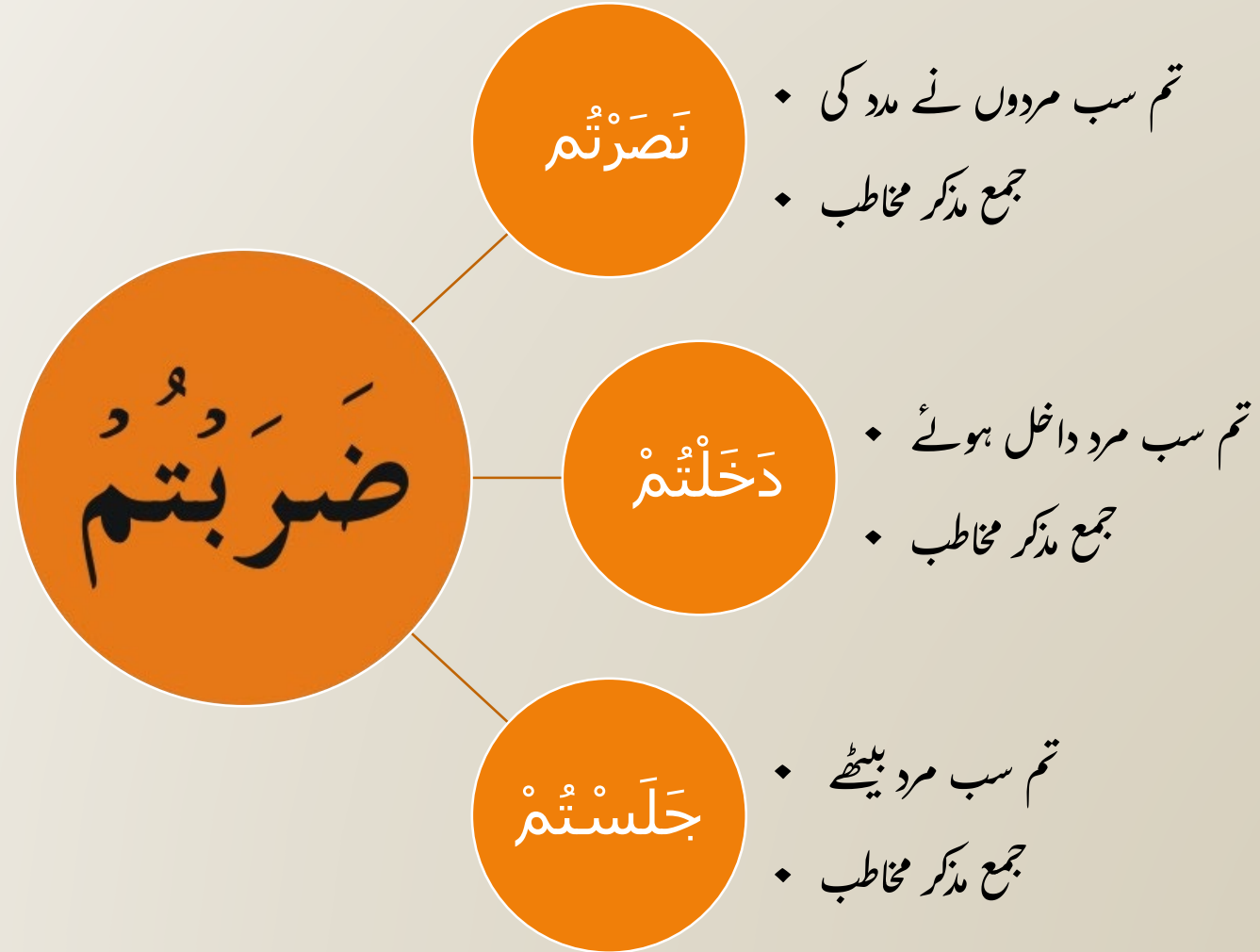
# درج ذیل واحد مذکر کے صیغوں سے ثننیہ مذکر مخاطب کے صیغے بنائیں

| کَفَرَ |  |
|--------|--|
| کَتَبَ |  |
| رَكِبَ |  |
| صَبَرَ |  |
| كَسَرَ |  |
| جَعَلَ |  |
| كَرُمَ |  |
| نَصَرَ |  |
| دَخَلَ |  |
| خَرَجَ |  |

# تثنیہ مذکر مخاطب بنانے کا قاعدہ



# جمع مونث غائب



# درج ذیل واحد مذکر کے صیغوں سے جمع مذکر مخاطب کے صیغے بنائیں

| کَفَرَ |  |
|--------|--|
| کَتَبَ |  |
| رَكِبَ |  |
| صَبَرَ |  |
| كَسَرَ |  |
| جَعَلَ |  |
| كَرُمَ |  |
| نَصَرَ |  |
| دَخَلَ |  |
| خَرَجَ |  |

# گردان فعل ماضی معروف

|             |                  |                                      |
|-------------|------------------|--------------------------------------|
| ضَرَبْتُ    | واحد مونث مخاطب  | مارا تم ایک عورت نے زمانہ گذشتہ میں  |
| ضَرَبْتُمَا | تثنیہ مونث مخاطب | مارا تم دو عورتوں نے زمانہ گذشتہ میں |
| ضَرَبْتُنَّ | جمع مونث مخاطب   | مارا تم سب عورتوں نے زمانہ گذشتہ میں |

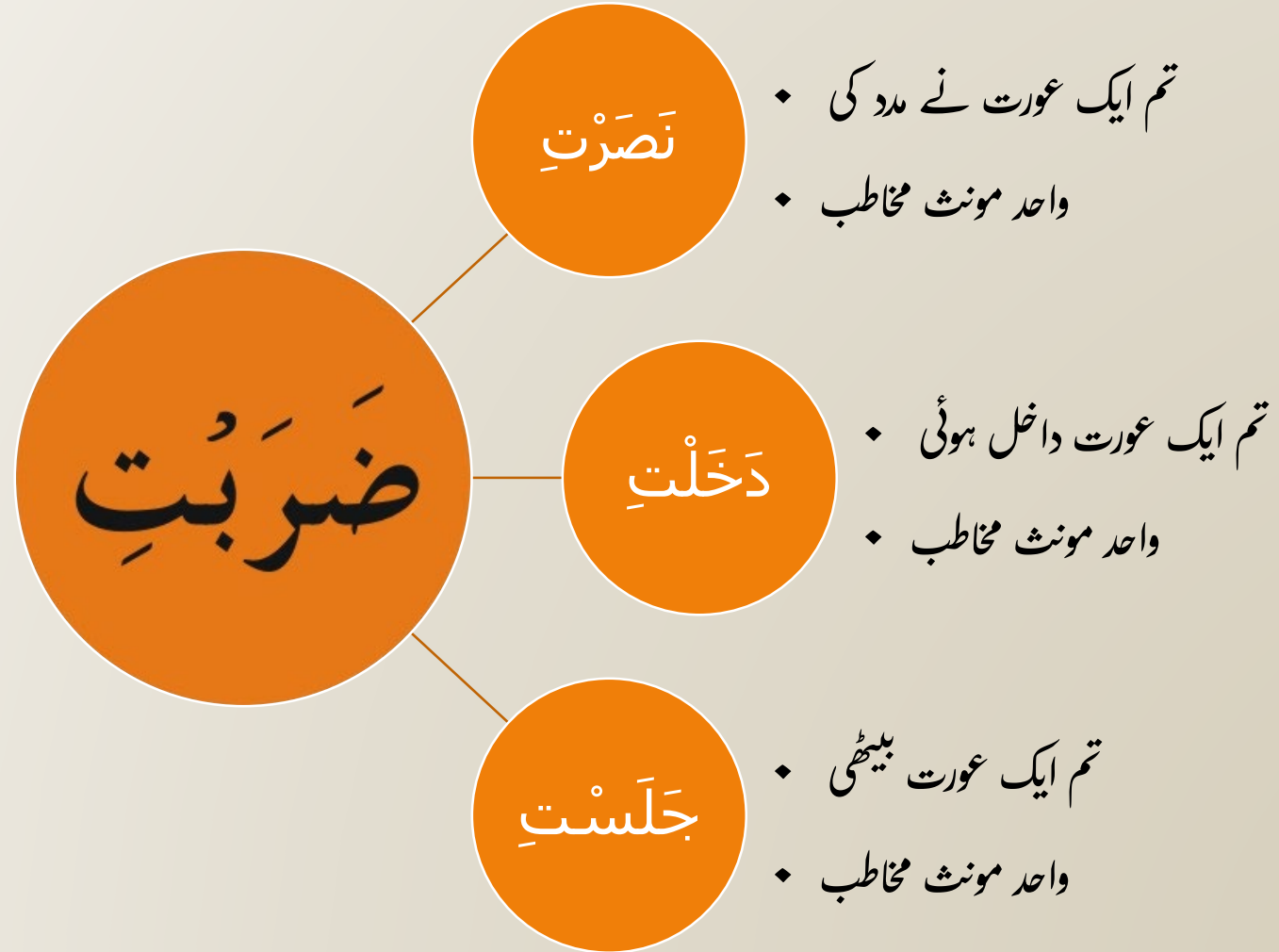
## مونث مخاطب کے قواعد

- 1- ماضی واحد مونث مخاطب بنانے کے لیے ضَرْبِ کے "با" کو ساکن اور اس کے آخر میں "تِ" مکسورہ کا اضافہ کرنے سے ضَرْبُتِ بن جاتا ہے جو کہ واحد مونث مخاطب کا صیغہ ہے۔
- 2- تثنیہ میں ضَرْبُتِ کے "ت" پر ضمہ دے کر اس کے آخر میں "میم مفتوح اور الف" کا اضافہ کرنے سے ضَرْبُتُا بن جاتا ہے جو کہ تثنیہ مونث مخاطب کا صیغہ ہے
- 3- جمع میں ضَرْبُتِ کے "لِنا" پر ضمہ (پیش) کی علامت لگا کر آخر میں "نَّ" کا اضافہ کرنے سے ضَرْبُتُنَّ بن جاتا ہے جو جمع مونث مخاطب کا صیغہ ہے۔

# تثنیہ مونث مخاطب بنانے کا قاعدہ



# جمع مونث غائب





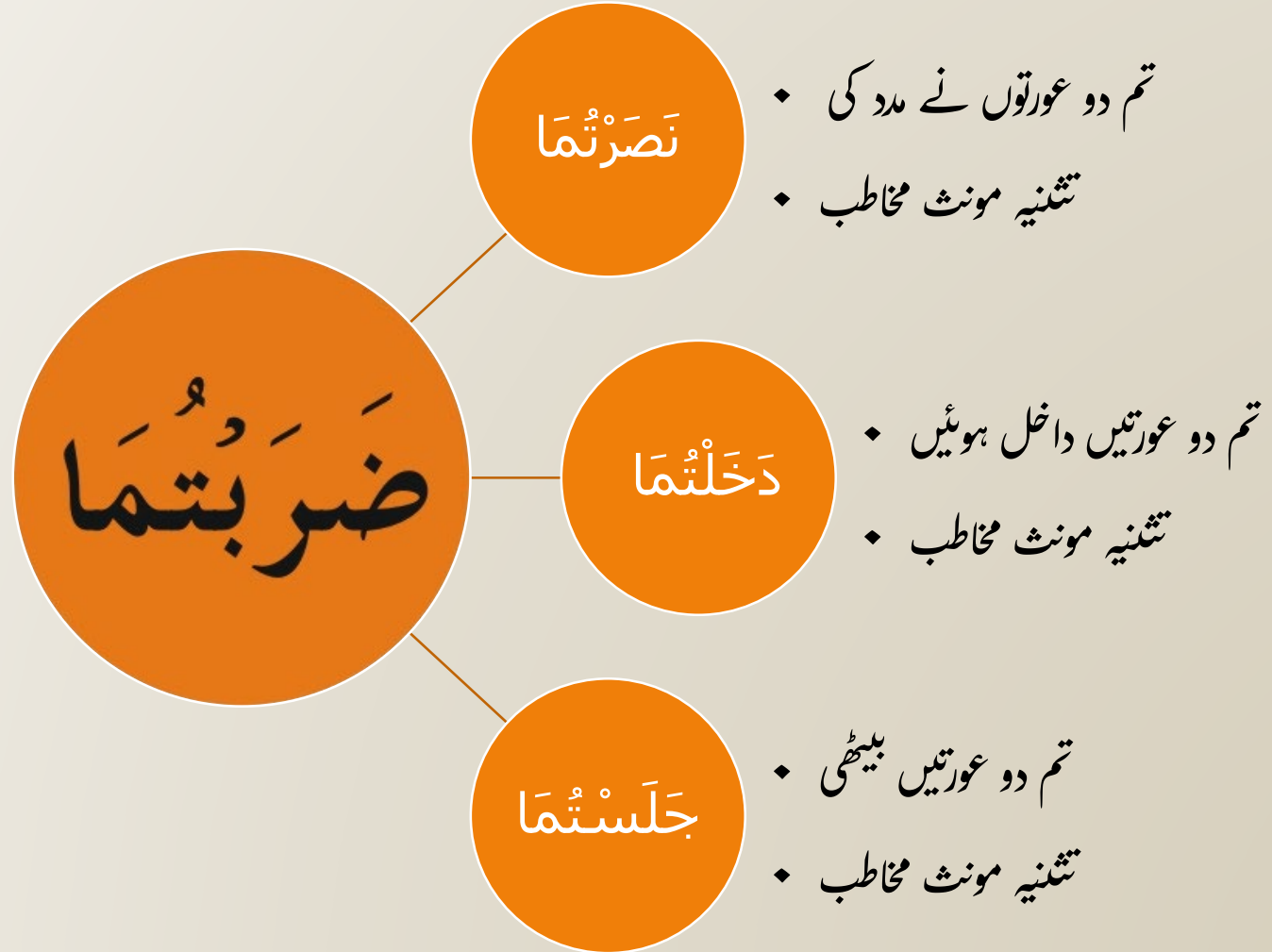
# درج ذیل واحد مذکر کے صیغوں سے واحد مونث مخاطب کے صیغے بنائیں

| کَفَرَ  |  |
|---------|--|
| کَتَبَ  |  |
| رَكِبَ  |  |
| صَبَرَ  |  |
| كَسَرَ  |  |
| جَعَلَ  |  |
| كَرَّمَ |  |
| نَصَرَ  |  |
| دَخَلَ  |  |
| خَرَجَ  |  |

# تثنیہ مونث مخاطب بنانے کا قاعدہ



# تثنیہ مونث مخاطب



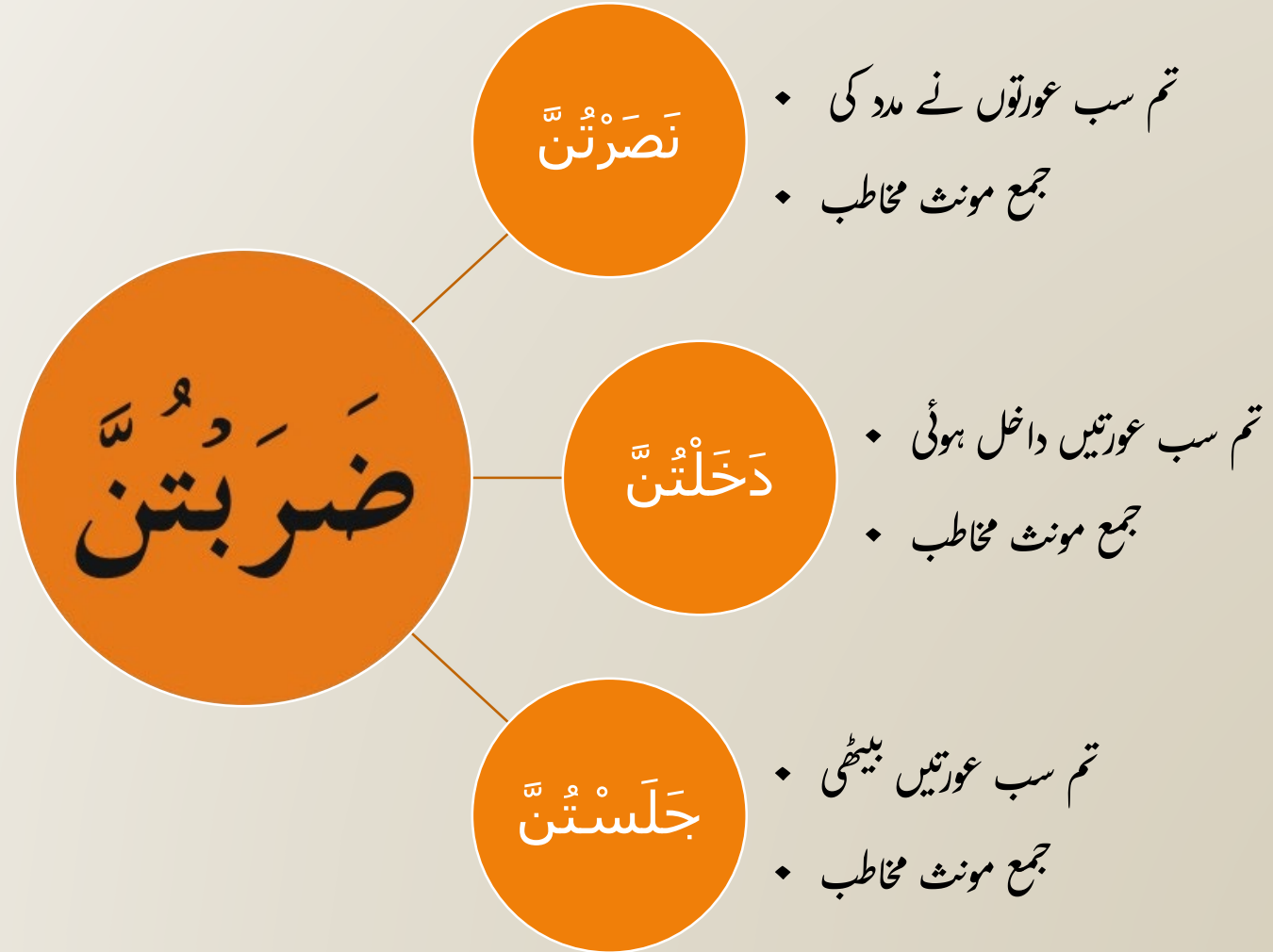
# درج ذیل واحد ذکر کے صیغوں سے تثنیہ مونث مخاطب کے صیغے بنائیں

| کَفَرَ  |  |
|---------|--|
| کَتَبَ  |  |
| رَكِبَ  |  |
| صَبَرَ  |  |
| كَسَرَ  |  |
| جَعَلَ  |  |
| كَرَّمَ |  |
| نَصَرَ  |  |
| دَخَلَ  |  |
| خَرَجَ  |  |

# جمع مونث مخاطب بنانے کا قاعدہ



# جمع مونث مخاطب



# درج ذیل واحد ذکر کے صیغوں سے جمع مونث مخاطب کے صیغے بنائیں

| کَفَرَ  |  |
|---------|--|
| کَتَبَ  |  |
| رَكِبَ  |  |
| صَبَرَ  |  |
| كَسَرَ  |  |
| جَعَلَ  |  |
| كَرَّمَ |  |
| نَصَرَ  |  |
| دَخَلَ  |  |
| خَرَجَ  |  |

# گردان فعل ماضی معروف

|           |                                 |   |
|-----------|---------------------------------|---|
| ضَرَبْتُ  | واحد مذکر، مونث متکلم           | مارا میں (ایک مرد یا عورت) نے زمانہ گذشتہ میں         |
| ضَرَبْنَا | تثنیہ و جمع ، مذکر و مونث متکلم | مارا ہم (دو یا سب مردوں یا عورتوں) نے زمانہ گذشتہ میں |



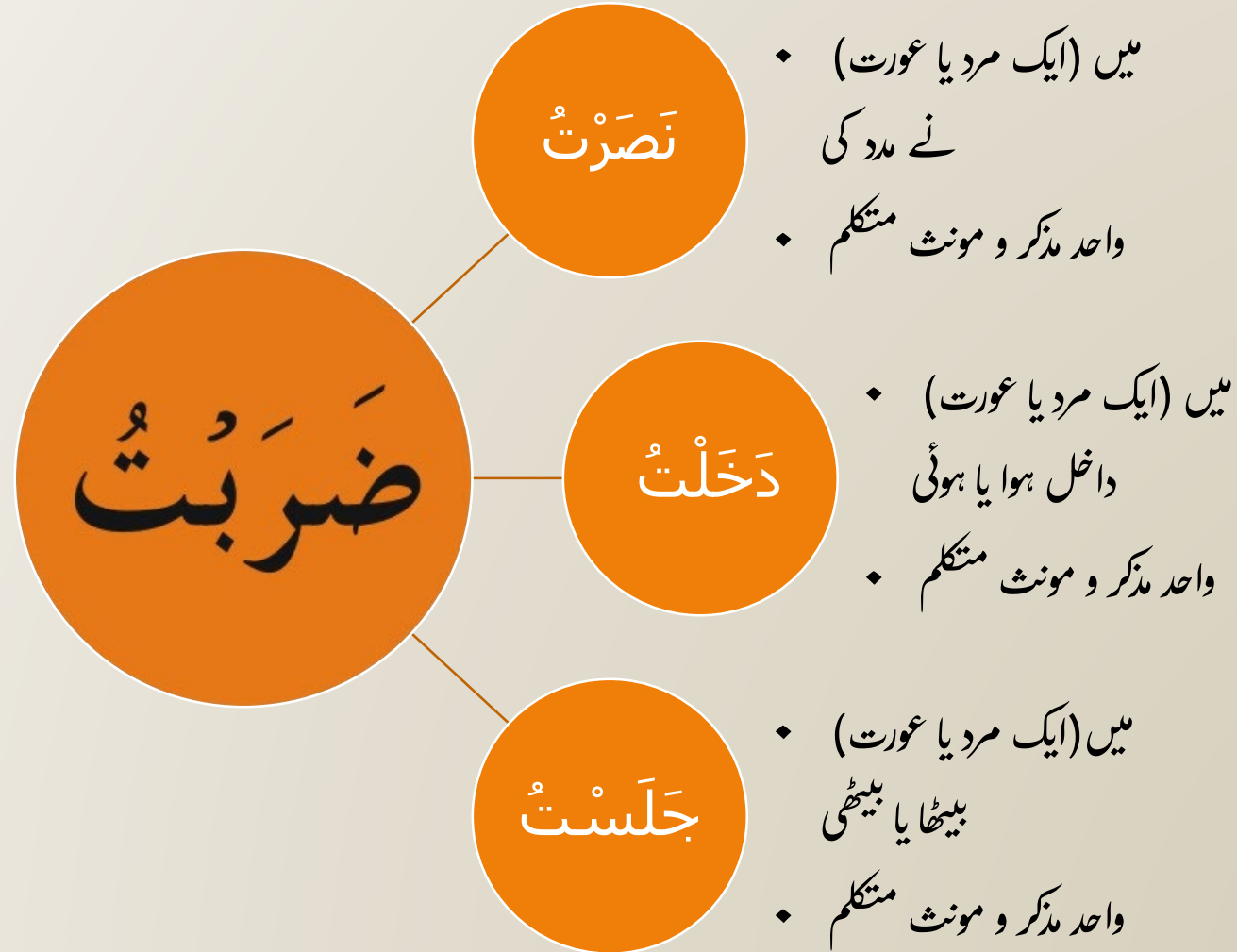
# مذکر و مونث متکلم کے قواعد

- 1- ماضی واحد مذکر و مونث متکلم بنانے کے لیے ضَرْبَ کے "با" کو ساکن اور اس کے آخر میں "تُ" مضموم کا اضافہ کرنے سے ضَرْبُتُ بن جاتا ہے جو کہ واحد مذکر و مونث کا صیغہ ہے۔
- 2- تثنیہ و جمع متکلم بنانے کے لیے ضَرْبَ کے "با" کو ساکن اور اس کے آخر میں "نون" مفتوح (زبر والا) اور "الف" کا اضافہ کرنے سے ضَرْبَتَا بن جاتا ہے جو کہ مذکر و مونث تثنیہ و جمع متکلم کا صیغہ ہے۔

# واحد مذکر و مونث متکلم بنانے کا قاعدہ



# واحد مذکر و مونث متکلم



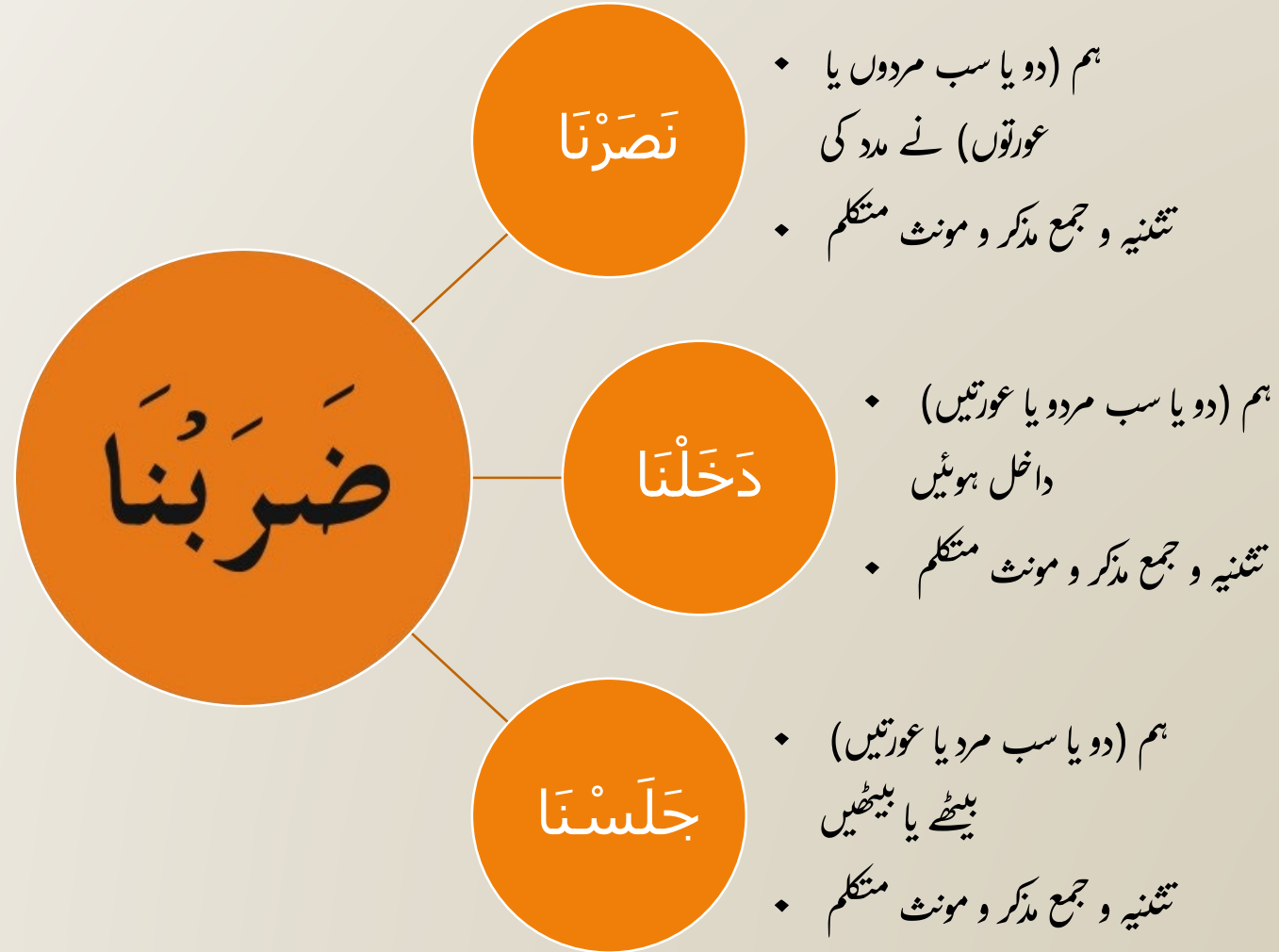
# درج ذیل واحد مذکر کے صیغوں سے واحد مذکر و مونث متکلم کے صیغے بنائیں

| کَفَرَ |  |
|--------|--|
| کَتَبَ |  |
| رَكِبَ |  |
| صَبَرَ |  |
| كَسَرَ |  |
| جَعَلَ |  |
| كَرُمَ |  |
| نَصَرَ |  |
| دَخَلَ |  |
| خَرَجَ |  |

# واحد مذکر و مونث متکلم بنانے کا قاعدہ



# تنثیہ و جمع ، مذکر و مونث متکلم



# درج ذیل واحد مذکر کے صیغوں سے تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم کے صیغے بنائیں

| کَفَرَ  |  |
|---------|--|
| کَتَبَ  |  |
| رَكِبَ  |  |
| صَبَرَ  |  |
| كَسَرَ  |  |
| جَعَلَ  |  |
| كَرَّمَ |  |
| نَصَرَ  |  |
| دَخَلَ  |  |
| خَرَجَ  |  |